روز قیامت سنتوں اور نوافل سے فرض کی کمی پوری ہوگی

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتوی نمبر: WAT-1560

تاریخ اجراء: 26 رمضان المبارک 1444ھ/17 اپریل 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نوافل کے فضائل میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سے فرائض میں ہونے والی کمی پوری ہو جاتی ہے تو کیا سنت مؤکدہ نمازیں ان نوافل میں شامل ہیں جن سے فرض کی کمی پوری ہوتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قیامت والے دن فرائض میں ہونے والی کمی کو نوافل، سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ سے پورا کیا جائے گا کہ سنت بھی اصل میں نفل نماز ہی ہے۔ نیز یہ یاد رہے کہ نوافل سے کمی پوری ہونے سے مراد یہ ہے کہ فرض نماز ادا کرنے میں اگر کوئی کمی رہ گئی تو اس کمی کو نفل سے پورا کیا جائے گا۔ یہ مراد نہیں ہے کہ جس نے فرض نماز چھوڑی ہوگی اور نفل ادا کیے ہوں گے تو اس کے نفل کو فرض بنا دیا جائے گا۔

مشکوۃ المصابیح میں سنن ابو داود شریف کے حوالے سے حدیث پاک ہے: ”عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إن أول ما يحاسب به العبد يوم القيامة من عمله صلاته، فإن صلحت فقد أفلح وأنجح، وإن فسدت فقد خاب وخسر، فإن انتقص من فريضته شيء، قال الرب تبارك وتعالى: انظروا هل لعبدي من تطوع؟ فيكمل بها ما انتقص من الفريضة، ثم يكون سائر عمله على ذلك“ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بندے کا وہ عمل جس کا قیامت کے دن پہلے حساب ہوگا وہ اس کی نماز ہے، اگر نماز ٹھیک ہو گئی تو بندہ کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا اور اگر نماز بگڑ گئی تو محروم رہ گیا اور نقصان پا گیا۔ اگر بندے کے فرضوں میں کمی ہوگی تو رب تعالٰی فرمائے گا کہ دیکھو کیا میرے بندے کے پاس کچھ نفل ہیں ان سے فرض کی کمی پوری کر دی جائے گی، پھر بقیہ اعمال اسی طرح ہوں گے۔

مرقاۃ المفاتیح میں مذکورہ حدیث کے شرح کرتے ہوئے نفل نماز کی وضاحت میں فرمایا:"أي: سنة أو نافلة من صلاة على ما هو ظاهر من السياق قبل الفرض أو بعده أو مطلقا" ترجمہ: سیاق کے مطابق حدیث میں تطوع سے مراد نفل اور فرض سے پہلے اور بعد کی سنت نماز مراد ہے یا مطلقا ہر طرح کی نفل نماز مراد ہے۔(مرقاۃ المفاتیح، جلد3، صفحہ997، مطبوعہ: بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ نے مرأۃ المناجیح میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے فرمایا:"فرائض کی کمی سنتوں اور نوافل سے پوری کی جائے گی، کمی کے معنی ابھی عرض کیئے جاچکے کیوں نہ ہو کہ وہ سنتوں والے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہماری کمی پوری کرنے ہی تشریف لائے ہیں۔ گرتوں کو اٹھانا اور بگڑتوں کا بنانا انہیں کا کام ہے۔"

(مرأۃ المناجیح، جلد2، صفحہ307، مطبوعہ: نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net